بنام خدائے شفیق و مهربان

سلامتی اور حفاظت کے ساتھ داخل ہو جاو

زیارت نامہ حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا

ترتیب و پیشکش: مرکز تحقیق آستانہ مقدس حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا

ترجمہ اردو : سید مبین حیدر رضوی

ناشر: انتشارات زائر آستان مقدس حضرت فاطمہ معصومہ سلام اللہ علیہا

کتابت و تزئین : کانون ھنر شیعی

تعداد: 10000

طبع: اول 1400 ـ ھ ش 2021ـ

شابک: 978-964-180-570-0

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امام صادق (علیہ السلام) نے فرمایا:

«خدا کے لئے ایک حرم ہے اور وہ مکہ ہے اور رسول خدا (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم) کے لئے ایک حرم ہے اور وہ مدینہ ہے اور امیر المؤمنین (علیہ السلام) کے لئے ایک حرم ہے اور وہ کوفہ ہے اور ہم اہلبیت کے لئے ایک حرم ہے اور وہ قم ہے اور عنقریب ہماری اولاد میں سے ایک خاتون اس جگہ دفن ہونگی جن کا نام فاطمہ ہے جو کوئی ان کی زیارت کرے گا بہشت اس کا حق ہے.»

اس حدیث کی سماعت نے وہ بھی حضرت فاطمہ معصومہ کی ولادت سے دسیوں سال پہلے، طاغوتی ظلم دیدہ، خستہ جان شیعوں کی روح کو دوبارہ تازہ گی عطا کی، اور [یہ حدیث] ایک عالمہ خاتون کی جلوہ گری کی بشارت تھی جو آج نسل ظہور کے علمی اور ایمانی انقلاب کی پرچم دار ہے.

«...وہ لوگ ہمارے قائم (عج) کے مددگار اور ہمارے حق کی طرف دعوت دینے والے ہیں»

اسی لئے آج علم و اجتہاد کے نورانی جلوہ جو کہ کریمہ اہلبیت کے کوثری وجود ذی جود سے سیراب ہیں، اس شہر پاک سے دنیا کے

ظلمت کدہ میں گمشدہ افراد کو امام زمانہ (عج) کے آغوش پاک کی جانب راہنمائی کرتے ہیں اور دنیا کو ظہور کے لئے آمادہ کر رہے ہیں.

امام رضا علیہ السلام کی مدینہ سے غریبانہ شہر بدری کے ایک سال بعد محدثہ آل اللہ (علیہم السلام) نے اہلبیت امام موسی بن جعفر (علیہ السلام) کے چند افراد کے ہمراہ مدینہ سے ہجرت کی اور طاقت فرسا سفر کے ذریعہ معرفتی انقلاب کے تسلسل کا حصہ بنیں جو کہ ایران کی جانب آپ کے بھائی کی ہجرت اس بات کا آغاز گر تھی.

فاطمی سورج کو بجھانے کے ارادہ نے سنگدل عباسی مزدوروں کو اس بات پر آمادہ کیا کہ لٹیروں کے بھیس میں شہزادی کے قافلہ پر حملہ کریں اور ان کے مردوں کو شہید کریں [بعض روایات کی بنا پر] حضرت معصومہ قم کو زہر دیں.

اس کے بعد ، شہزادی نے اپنے ساتھ آنے والوں سے کہا کہ آپ کو قم لے چلیں .

مکتب اہل بیت کے تربیت یافتہ افراد، قم سے آپ کے استقبال کو آئے اور نہایت عزت و احترام کے ساتھ قم لائے.

کریمہ اہلبیت سترہ دن کی بیماری کے بعد ، شہید ہوئیں.[1]

---

۱. حوالہ جات: عیون اخبار الرضا (علیہ السلام)، کامل الزیارات، بحار الانوار، جلد ۴۸، ۶۰، ۱۰۲، الحیاۃ السیاسیۃ للامام الرضا (علیہ السلام).

حرم میں داخل ہونے سے پہلے ثواب کی نیت سے اس کو پڑھیں:

اللہ کی اجازت سے رسول کی اجازت سے اور ان کے خلفاء کی اجازت سے

اس گھر میں داخل ہو رہا ہوں

پس اے ملائکۂ خدا میرے مددگار اور ناصر بن جاو

تاکہ اس روضہ مبارک میں داخل ہو سکوں

خدا سے ہر لب و لہجہ میں دعا گو ہیں

خدا کی عبودیت اور نبی کریم و آل محمد کی اطاعت کا اعتراف کرتے ہیں

خدایا صداقت کے ساتھ داخل کر

اور صداقت کے ساتھ خارج کر

اور اپنے پاس سے میرے لئے مددگار سلطان قرار دے

اِقرَأ قَبلَ دُخولِ الحَرَمِ راجِيًا الثَّوابَ:

بِاِذنِ اللّٰهِ وَاِذنِ رَسولِهٖ وَاِذنِ خُلَفائِهٖ

اَدخُلُ هٰذَا البَيتَ

فَكونوا مَلائِكَةَ اللّٰهِ اَعوانى وَكونوا اَنصارى

حَتّىٰ اَدخُلَ هٰذِهِ الرَّوضَةَ المُبارَكَةَ

وَاَدعُوَ اللّٰهَ بِفُنونِ الدَّعَواتِ

وَاَعتَرِفَ لِلّٰهِ بِالعُبودِيَّةِ وَلِلنَّبِيِّ وَالاَئِمَّةِ بِالطّاعَةِ

رَبِّ اَدخِلنى مُدخَلَ صِدقٍ

وَاَخرِجنى مُخرَجَ صِدقٍ

وَاجعَل لى مِن لَدُنكَ سُلطانًا نَصيرًا

حضرت معصومہ (سلام اللہ علیہا) کا معتبر زیارت نامہ

علی ابن ابراہیم اپنے والد سے وہ سعد سے وہ امام علی بن موسی الرضا علیہا السلام سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اے سعد تمہارے نزدیک ہماری ایک قبر ہے!

میں نے عرض کیا : میں آپ پر قربان ہوجاؤں کیا آپ فاطمہ بنت موسی بن جعفر علیہم السلام کی قبر کو بیان فرمارہے ہیں؟

فرمایا: «ہاں، جو بھی معرفت کے ساتھ ان کی زیارت کرے گا وہ مستحق بہشت ہے۔»

جب بھی تم حرم مشرف ہوتے ہو قبر کو دیکھ کر قبر شریف کے سرہانے (یعنی ضریح کے شمال میں) رو بقبلہ کھڑے ہوجاؤ اور

۳۴ مرتبہ

اللہ اکبر

۳۳ مرتبہ

سبحان اللہ

۳۳ مرتبہ

الحمد للہ

پڑھو

(بالکل تسبیحات حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کی مانند)

اور پھر کہو:

سلام آدم پر جو خدا کے منتخب ہیں

سلام نوح پر جو اللہ کے نبی ہیں

سلام ابراہیم پر جو خلیل خدا ہیں

سلام موسی پر جو کلیم اللہ ہیں

سلام عیسی پر جو روح اللہ ہیں

سلام آپ پر اے رسول خدا

سلام آپ پر اے مخلوقات خدا میں سب سے بہتر

سلام آپ پر اے خدا کے منتخب

سلام آپ پر اے محمد بن عبد اللہ اے خاتم الانبیاء

اَلسَّلامُ عَلىٰ آدَمَ صِفوَةِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلىٰ نوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلىٰ اِبراهيمَ خَليلِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلىٰ موسىٰ كَليمِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلىٰ عيسىٰ روحِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا رَسولَ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا خَيرَ خَلقِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا صَفِيَّ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَبدِاللّٰهِ خاتَمَ النَّبِيّينَ

سلام آپ پر اے امیر المومنین

علی ابن ابی طالب؛ رسول خدا کے وصی

سلام آپ پر اے فاطمہ، عالمین کی عورتوں کی سردار

سلام آپ دونوں پر اے نبی رحمت کے نواسو

اور جنت کے جوانوں کے سردار

سلام آپ پر اے علی بن حسین

عبادت گزاروں کے سرداراور اہل بصیرت کے لئے خنکی چشم

سلام آپ پر اے محمد بن علی نبی کے بعد علم کے شگافتہ کرنے والے

سلام آپ پر اے جعفر بن محمد صادق نیک اور امین

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا اَميرَ المُؤمِنينَ

عَلِيَّ بنَ اَبى طالِبٍ وَصِيَّ رَسولِ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا فاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِساءِ العالَمينَ

اَلسَّلامُ عَلَيكُما يا سِبطَى نَبِيِّ الرَّحمَةِ

وَ سَيِّدَى شَبابِ اَهلِ الجَنَّةِ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ الحُسَينِ

سَيِّدَ العابِدينَ وَ قُرَّةَ عَينِ النّاظِرينَ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَلِيٍّ باقِرَ العِلمِ بَعدَ النَّبِيِّ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا جَعفَرَ بنَ مُحَمَّدِ نِ الصّادِقَ البارَّ الاَمينَ

سلام آپ پر اے موسی بن جعفر جو پاک اور پاکیزہ ہیں

سلام آپ پر اے علی بن موسی رضا مرتضی

سلام آپ پر اے محمد بن علی نقی

سلام آپ پر اے علی بن محمد نقی نصیحت کرنے والے اور امین

سلام آپ پر اے حسن بن علی

سلام ان کے بعد ان کے وصی پر

خدا یا درود نازل فرما اپنے نور، اپنے چراغ اور اپنے ولی کے ولی پر

اور اپنے وصی کے وصی پر اور اپنی مخلوق کی حجت پر

سلام آپ پر اے دختر رسول خدا

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا موسَى بنَ جَعفَرِ نِ الطّاهِرَ الطُّهرَ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ موسَى الرِّضَا المُرتَضىٰ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا مُحَمَّدَ بنَ عَلِيِّ نِ التَّقِيَّ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا عَلِيَّ بنَ مُحَمَّدِ نِ النَّقِيَّ النّاصِحَ الاَمينَ

اَلسَّلامُ عَلَيكَ يا حَسَنَ بنَ عَلِيٍّ

اَلسَّلامُ عَلَى الوَصِيِّ مِن بَعدِهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ نورِكَ وَ سِراجِكَ وَ وَلِيِّ وَلِيِّكَ

وَ وَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ حُجَّتِكَ عَلىٰ خَلقِكَ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ رَسولِ اللّٰهِ

سلام آپ پر اے دختر فاطمہ و خدیجہ

سلام آپ پر اے دختر امیر المومنین

سلام آپ پر اے دختر حسن و حسین

سلام آپ پر اے ولی خدا کی بیٹی

سلام آپ پر اے ولی خدا کی بہن

سلام آپ پر اے ولی خدا کی پھوپھی

سلام آپ پر اے دختر موسی بن جعفر

اللہ کی رحمت و برکت ہو

سلام آپ پر، خدا ہمارے اور آپ کے درمیان شناسائی کو برقرار رکھے

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ فاطِمَةَ وَ خَديجَةَ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ اَميرِ المُؤمِنينَ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ الحَسَنِ وَ الحُسَينِ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا اُختَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ يا بِنتَ موسَى بنِ جَعفَرٍ

وَ رَحمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكاتُهُ

اَلسَّلامُ عَلَيكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَينَنا وَ بَينَكُم فِي الجَنَّةِ

اور ہم کو آپ کے زمرہ میں محشور کرے اور ہم کو آپ کے نبی کے حوض پر وارد کرے

اور ہم کو آپ کے جد علی بن ابی طالب کے ہاتھوں، جام کوثر سے سیراب کرے

اور آپ پر اللہ کا درود و سلام ہو

میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہم کو آپ لوگوں کے بارے میں خوشی اور آسانی دکھلادے

اور ہمیں اور آپ کو

آپ کے جد محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کے زمرے میں شامل کرے

اور ہم سے آپ کی معرفت سلب نہ کرے

بیشک وہ سلطنت اور قدرت والا ہے

آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے برائت کے ذریعہ قربت الہی حاصل کرتا ہوں

وَ حَشَرَنا فی زُمرَتِکُم وَ اَوردَنا حَوضَ نَبِیِّکُم

وَ سَقانا بِکَأسِ جَدِّکُم مِن یَدِ عَلِیِّ بنِ اَبی طالِبٍ

صَلَواتُ اللّٰهِ عَلَیکُم

اَسالُ اللّٰهَ اَن یُرِیَنا فیکُمُ السُّرورَ وَ الفَرَجَ

وَ اَن یَجمَعَنا وَ اِیّاکُم

فی زُمرَةِ جَدِّکُم مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَ آلِهِ

وَ اَن لایَسلُبَنا مَعرِفَتَکُم

اِنَّهُ وَلِیٌّ قَدیرٌ

اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ بِحُبِّکُم وَ البَراءَةِ مِن اَعدائِکُم

امر الٰہی پر سر تسلیم خم ہے اور انکار و سرتابی سے دور ہوں

اور جو کچھ محمد لائے ہیں اس پر یقین ہے اور اس پر راضی ہوں

اور اس کے ذریعہ تیری ذات کا خواہاں ہوں اے میرے سردار

اے خدا تیر ی مرضی اور آخرت کی سعادت کو طلب کرتا ہوں

اے فاطمہ آپ جنت میں (بلندی درجات کے لئے) میری شفاعت فرما دیجئے گا

کیونکہ آپ خدا کے نزدیک عزت و شان والی ہیں

خدا یا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا خاتمہ سعادت پر ہو

اور جس حال میں ہوں وہ مجھ سے سلب نہ کر

اور کوئی قوت و طاقت نہیں ہے مگر بلند و عظیم خدا کے لئے

وَالتَّسلِيمِ اِلَى اللهِ راضِيًا بِهٖ غَيرَ مُنكِرٍ وَلا مُستَكبِرٍ

وَعَلٰى يَقِينِ ما اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ وَبِهٖ راضٍ

نَطلُبُ بِذٰلِكَ وَجهَكَ يا سَيِّدى

اَللّٰهُمَّ وَرِضاكَ وَالدّارَ الآخِرَةَ

يا فاطِمَةُ اشفَعى لى فِى الجَنَّةِ

فَاِنَّ لَكِ عِندَ اللهِ شَأنًا مِنَ الشَّأنِ

اَللّٰهُمَّ اِنّى اَسأَلُكَ اَن تَختِمَ لى بِالسَّعادَةِ

فَلا تَسلُب مِنّى ما اَنَا فيهِ

وَلا حَولَ وَلا قُوَّةَ اِلّا بِاللهِ العَلِيِّ العَظيمِ

خدا یا ہماری دعاؤں کو قبول کر اور مستجاب فرما اپنے کرم ، اپنی عزت

اور اپنی رحمت اور عافیت کے واسطہ سے

اور اللہ کا درود ہو محمد (ص) اور ان کی تمام آل پر

اور سلام بھیج جو سلام کا حق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ استَجِب لَنا وَ تَقَبَّلهُ بِكَرَمِكَ وَ عِزَّتِكَ

وَ بِرَحمَتِكَ وَ عافِيَتِكَ

وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ اَجمَعينَ

وَ سَلَّمَ تَسليمًا يا اَرحَمَ الرّاحِمينَ